



سوال

(142) کافروں کے ساتھ مصافحہ اور سلام کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کافروں کے ساتھ مصافحہ کرنا اور انہیں پہلے سلام کرنا جائز ہے؟ اگر وہ ہمیں سلام کہیں تو ہم ان کو کیسے جواب دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کفار و مشرکین، یہود و نصاریٰ بت پرست اور دہریے سب نجس (پلید) ہیں۔ جس طرح کے اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے لہذا ان کا احترام اکرام مجالس میں عزت افزائی ان کے احترام میں کھڑا ہونا اور انہیں پہلے سلام کرنا یا صبح بخیر اور شب بخیر وغیرہ کہنا جائز نہیں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔

لا تہودوا الیہود ولا النصارى بالسلام واذ القتموہم فی الطریق فاضطروہم الی الضیق (صحیح مسلم ج: ۲۱۶۷)

"یہود و نصاریٰ کو سلام کرنے میں پہل نہ کرو اور جب انہیں راستہ میں ملو تو انہیں تنگ راستہ کی طرف مجبور کر دو۔"

اور اگر وہ ہمیں سلام کریں تو ہمیں جواب میں صرف یہ کہنا چاہیے "وعلیکم" (تم پر بھی) کافروں کے ساتھ مصافحہ معانقہ اور ان کے ہاتھوں کو بوسہ دینا جائز نہیں۔

صداما عندی واللہ اعلم بالصواب